مطبوعات

برصغیر پاک و ہند میں علمِ فقہ

تالیف: مولانا محمد اسحٰق بھٹی ۔ ناشر: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ لاہور
کتابت، طباعت گوارا ۔ سفید کاغذ کے ۴۸۳ صفحات ۔ قیمت مجلد: ۱۱/۰۰ روپے

زیرِ نظر کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے برصغیر پاک و ہند میں فقہ اسلامی کے آغاز اور اس کی ترویج و اشاعت سے متعلق ہے ۔ اُردو لٹریچر میں غالباً یہ اپنی نوعیت کی پہلی تصنیف ہے جس میں غیاث الدین بلبن (۶۸۶ھ) کے عہد سے لے کر اورنگ زیب عالمگیر (۱۱۱۸ھ) کے زمانہ تک کی تمام فقہی تالیفات کا ذکر کیا گیا ہے ۔

ابتدا میں فاضل مؤلف نے ایک مقدمہ سپردِ قلم کیا ہے جس میں علمِ فقہ کی تعریف، اس کی ضرورت و اہمیت، اس کے مآخذ اور فقہائے صحابہ و تابعین کا ذکر کیا ہے نیز صدرِ اوّل میں مختلف دیار و امصار میں اہلِ علم کی فقہی سرگرمیاں بالخصوص آئمہ اربعہ کے اصول و نہجِ استدلال اور استنباطِ مسائل کے ذرائع پر روشنی ڈالی ہے ۔ علاوہ ازیں برصغیر میں اسلام کی آمد و اشاعت کا بھی تاریخی و فقہی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے پورا مقدمہ وقیع معلومات اور ٹھوس علمی مواد سے مملو ہے ۔

اس کے بعد محترم مؤلف نے جن فقہی کتب سے قارئین کو متعارف کرایا ہے وہ اصلاً مجموعہائے فتاویٰ ہیں جو ابھی تک مخطوطات اور غیر مطبوعہ قلمی مسوّدات کی صورت میں پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہیں ۔ ان کے نام حسبِ ذیل ہیں ۔
فتاویٰ غیاثیہ، فتاویٰ قراخانی، فوائدِ فیروز شاہی، فتاویٰ تاتارخانیہ، فتاویٰ حمّادیہ، فتاویٰ ابراہیم شاہی فارسی و عربی، فتاویٰ امینیہ، المتانۃ فی مرمۃ الخزانۃ، فتاویٰ بابری، فتاویٰ عالمگیری ــــــــ ان مجموعہائے احکام الفقہ کے مندرجات پر روشنی ڈالنے سے پہلے فاضل مؤلف نے ان میں سے ہر ایک کے زمانۂ تالیف کا مختصر تاریخی جائزہ لیا ہے وقت کے حکمران کے بارے میں کچھ مفید معلومات دی ہیں ۔ مخطوطے کی کیفیت، فہرست مضامین، اس کے مآخذ و مخففات اور اس میں مذکورہ بعض اہم مسائل کا ذکر کیا ہے اور آخر میں بعض کتبِ فقہ کا ضروری حد تک تعارف کرایا گیا ہے ۔

بلاشبہ کتاب زیرِ تبصرہ کی تدوین و تالیف میں فاضل مؤلف نے بہت جانفشانی سے کام لیا ہے اور نئی نسل کو ماضی قریب کے فقہی سرمائے سے روشناس کرانے کی کامیاب کوشش کی ہے ۔